دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرینس نمبر:Pin 6294　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　تاریخ:27-08-2019

شوہر کی کمائی سے بیوی صدقہ کرے، تو شوہر کو ثواب ملے گا یا نہیں؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ میرے گھر کا جوائنٹ فیملی سسٹم ہے۔ میں نے گھر والوں کو تمام اخراجات بشمول زکوٰۃ، صدقہ وخیرات وغیرہ کی اجازت دی ہے۔ میں پنشن لے کر رقم ان کے حوالے کر دیتا ہوں اور گھر والے اسے گھر کے اخراجات اور دیگر صدقہ وخیرات وزکوٰۃ وغیرہ میں صرف کر دیتے ہیں، کیا ان کے اس طرح زکوٰۃ وصدقہ وخیرات دینے کا ثواب مجھے بھی ملے گا یا صرف اُن کو ملے گا اور مجھے علیحدہ سے صدقہ وخیرات کرنا پڑے گا؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر بیوی شوہر کی اجازت سے شوہر کے مال کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے، تو شوہر اور بیوی دونوں کو اس کا ثواب ملتا ہے، شوہر کو مال کمانے (اور حقیقتاً اسی کے مال سے صدقہ ہونے کا) اور بیوی کو صدقہ دینے کا۔ نیز علمائے کرام فرماتے ہیں کہ شوہر نے چونکہ محنت ومشقت سے مال کمایا، لہٰذا اُسے ثواب بھی زیادہ ملے گا، اس لیے جب آپ کی اجازت سے آپ کے گھر والے آپ کی کمائی سے زکوٰۃ وصدقہ وغیرہ دیتے ہیں، تو اس کا ثواب آپ کو بھی ملے گا اور آپ کے گھر والوں کو بھی ملے گا، بلکہ علماء ومحدثین کی تصریحات کے مطابق آپ کو زیادہ ثواب ملے گا، البتہ زکوٰۃ کے معاملے میں پوری صراحت ووضاحت سے اجازت دیں اور اس چیز کا خیال بھی رکھیں کہ آپ کا فرض ادا ہو گیا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اذا تصدقت المرأۃ من بیت زوجھا کان لھا بہ اجر وللزوج مثل ذالک وللخازن مثل ذالک ولا ینقص کل واحد من اجر صاحبہ شیئا للزوج بما اکتسب ولھا بما انفقت“ ترجمہ: جب عورت اپنے شوہر کے گھر سے کچھ صدقہ کرتی ہے، تو اسے اس کا ثواب ملتا ہے اور اسی طرح شوہر کو بھی ثواب ملتا ہے اور اسی طرح خازن (ملازم) کو بھی ثواب ملتا ہے اور ان میں سے کسی کے اجر وثواب میں کمی نہیں ہوگی، شوہر کے لئے کمانے اور عورت کے لئے خرچ کرنے کا ثواب ہے۔

(مسند امام احمد بن حنبل، ج41، ص214، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

علامہ بدر الدین عینی علیہ الرحمۃ اس حدیث پاک کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ”اعلم انہ لا بد فی العامل وھو الخازن وفی

الزوجة والمملوک من اذن المالک فی ذلک فان لم یکن له اذن اصلا فلا یجوز لاحد من هؤلاء الثلاثة بل علیهم وزر تصرفهم فی مال غیرهم بغیر اذنه والاذن ضربان احدهما الاذن الصریح فی النفقة والصدقة والثانی الاذن المفهوم من اطراد العرف کاعطاء السائل کسرة ونحوها مماجرت به العادة" ترجمہ: جان لو! عامل (ملازم) اور وہی خازن ہے اور بیوی اور غلام کے لئے مالک کی طرف سے ان تصرفات کی اجازت ہونا ضروری ہے، اگر کسی انداز سے بھی اجازت ثابت نہ ہو، تو ان تینوں میں سے کسی کا بھی ایسا تصرف کرنا، جائز نہیں ہے، بلکہ غیر کے مال میں بغیر اجازت تصرف کرنے کا گناہ اُن پر ہوگا اور اجازت کی دو قسمیں ہیں: (۱) خرچ کرنے اور صدقہ کرنے کی صراحۃً (واضح الفاظ میں) اجازت ہو اور (۲) عرف کی وجہ سے جو اجازت مفہوم ہوتی ہے (یعنی دلالۃً اجازت) جیسے کسی سائل (بھیک مانگنے والے کو) کوئی پرانی ٹوٹی ہوئی چیز یا اس طرح کی کوئی چیز دینا، جس پر عرف جاری ہو۔

(عمدۃ القاری، ج 8، ص 305، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

علامہ ابن حجر عسقلانی علیہ الرحمۃ اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: "وظاهره یقتضی تساویهم فی الاجر ویحتمل ان یکون المراد بالمثل حصول الاجر فی الجملة وان کان اجر الکاسب اوفر" ترجمہ: حدیث پاک کے ظاہر کا یہ تقاضا ہے کہ اجر و ثواب میں یہ (شوہر، بیوی اور غلام) برابر ہیں اور اس میں اس بات کا احتمال موجود ہے کہ حدیث پاک میں موجود لفظ "مثل" سے مراد صرف یہ ہو کہ فی الجملہ ان سب کو ثواب ملے گا، اگرچہ کمانے والے کا ثواب زیادہ ہوگا۔ (فتح الباری، ج 3، ص 304، دار المعرفة، بیروت)

کسی کی طرف سے زکوٰۃ ادا کی، تو اُس کی طرف سے زکوٰۃ تب ہی ادا ہوگی، جبکہ اُس نے اجازت اس کی دی ہو۔ چنانچہ علامہ ابن نجیم علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "لا یجزئه عن الزکوة وان قضاه بامره جاز ویکون القابض کالوکیل له فی قبض الصدقة" ترجمہ: اگر ایک شخص نے دوسرے کے کہے بغیر اُس کے مال سے زکوٰۃ ادا کر دی، تو یہ اُس کی طرف سے ادا نہیں ہوگی اور اگر اُس کے کہنے پر زکوٰۃ ادا کی، تو جس کی طرف سے ادا کی، اُس کی طرف سے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور وہ زکوٰۃ ادا کرنے والا دوسرے شخص کا صدقے میں قبضہ کرنے کے وکیل کی طرح ہوگا۔ (البحر الرائق، ج 2، ص 261، دار الکتاب الاسلامی، بیروت)

و اللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

25 ذو الحجۃ الحرام 1440ھ 27 اگست 2019ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے